نبی اکرم ﷺ اور نابینا شخص

THE **PROPHET** ﷺ AND THE **BLIND MAN**

نبی اکرم ﷺ اور نابینا شخص

قرآن سے دلچسپ واقعات

قرآن کریم میں دل کو موہ لینے والے واقعات ہیں، یہ واقعات مہم جوئی سے بھرپور ہونے کے علاوہ دین کی تعلیمات اور عبادات پر بھی مشتمل ہیں جو ہماری اللہ تعالیٰ سے محبت و عقیدت ظاہر کرتے ہیں اور یہ وضاحت کرتے ہیں کہ اللہ ہم سے اپنا بندہ ہونے کے ناطے کیا طلب کرتا ہے

بچوں کے لیے یہ واقعات بالخصوص اس مقصد کے لیے تخلیق کیے گئے ہیں تا کہ بچے قرآنی واقعات کو لطف اندوز ہوتے ہوئے پڑھیں اور فطری انداز سے دین کا علم حاصل کر سکیں۔ یہ بچوں کو قرآن کے واقعات سے روشناس کروانے کا بہترین طریقہ ہونے کے علاوہ ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا ذریعہ بھی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو پہچان سکیں۔ سادہ متن اور غیر معمولی طور پر پرکشش رنگین تمثیلات بچوں کے ذہنوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے میں کامیاب رہیں گی۔

HermainQuranSchool@gmail.com HermainQuranSchool +923187782560 Hermain Quran School

The Prophet Muhammad ﷺ used to sit near the Kabah and explain passages from the Quran to people.

حضرت محمد ﷺ کعبہ کے نزدیک بیٹھا کرتے اور لوگوں کو قرأن مجید میں سے آیات کی وضاحت کیا کرتے۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

One day as usual he was sitting near tha Kabah and explaining the message of the Quran to some ungodly chiefs of the Quraysh tribe in the hope that they would listen to his message and accept Islam.

آپ ﷺ ایک روز معمول کے مطابق کعبہ کے نزدیک بیٹھے
تھے اور قبیلۂ قریش کے کچھ بے دین سرداروں کو اس امید
کے ساتھ قرآن پاک کا پیغام سمجھا رہے تھے کہ وہ آپ ﷺ کا
پیغام سنیں گے اور اسلام قبول کریں گے۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

As he was talking to the chiefs, a blind man whose name was Abdullah ibn Umm Maktum, approached him.

آپ ﷺ جس وقت سرداروں سے بات کر رہے
تھے تو ایک نابینا شخص، جس کا نام عبداللہ ابنِ ام مکتوم
تھا، وہ آپ ﷺ کی جانب بڑھا۔

The blind man did not realize that the Prophet Muhammad ﷺ was sitting with some high ranking people and was discussing some important matter with them.

وہ نابینا شخص اس حقیقت سے ناآشنا
تھا کہ حضرت محمد ﷺ کچھ سرداروں
کے ساتھ بیٹھے ہیں اور ان کے ساتھ
اہم امور پر بات چیت کر رہے ہیں۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

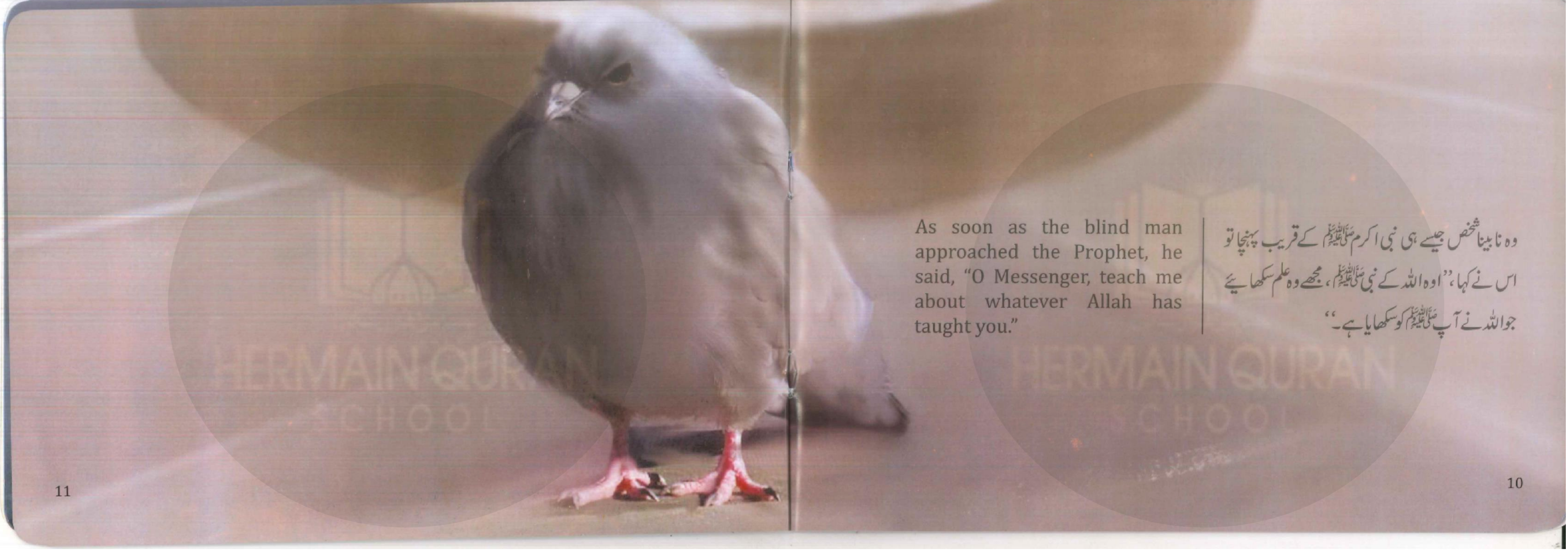

As soon as the blind man approached the Prophet, he said, "O Messenger, teach me about whatever Allah has taught you."

وہ نابینا شخص جیسے ہی نبی اکرم ﷺ کے قریب پہنچا تو
اس نے کہا، "اوہ اللہ کے نبی ﷺ، مجھے وہ علم سکھایئے
جو اللہ نے آپ ﷺ کو سکھایا ہے۔"

HERMAIN QURAN SCHOOL
HERMAIN QURAN SCHOOL

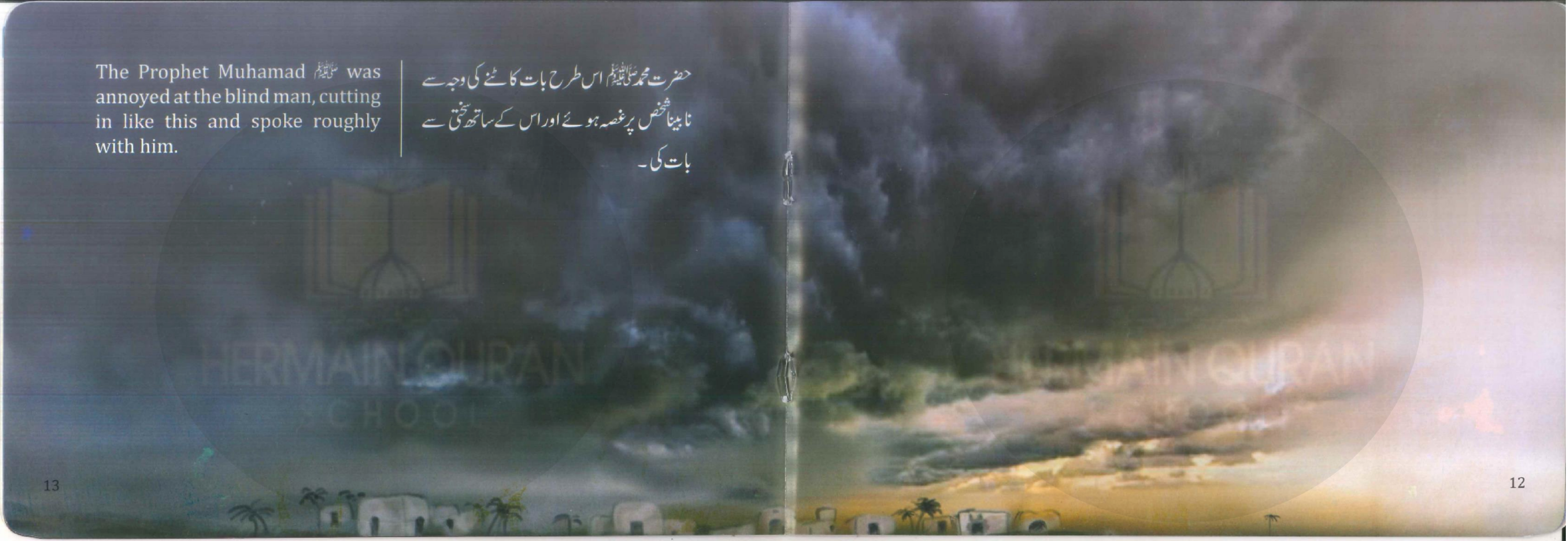

The Prophet Muhamad ﷺ was annoyed at the blind man, cutting in like this and spoke roughly with him.

حضرت محمد ﷺ اس طرح بات کاٹنے کی وجہ سے
نابینا شخص پر غصہ ہوئے اور اس کے ساتھ سختی سے
بات کی۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

But Allah did not like the way the Prophet ﷺ responded to the blind man, who had come to seek guidance from him.

لیکن اللہ کو نبی اکرم ﷺ کا اس نابینا شخص کے ساتھ یوں پیش آنے کا طریقہ پسند نہیں آیا جو آپ ﷺ کے پاس رہنمائی حاصل کرنے آیا تھا۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

The following verses of the Quran were then revealed to the Prophet ﷺ:

اس وقت آپ ﷺ پر قرآن کی ذیل میں دی گئی آیات
نازل ہوئیں:

HERMAIN QURAN SCHOOL

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

عَبَسَ وَتَوَلَّىٰٓ ① أَن جَآءَهُ ٱلْأَعْمَىٰ ② وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُۥ يَزَّكَّىٰٓ ③
أَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنفَعَهُ ٱلذِّكْرَىٰٓ ④ أَمَّا مَنِ ٱسْتَغْنَىٰ ⑤ فَأَنتَ لَهُۥ تَصَدَّىٰ ⑥
وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا يَزَّكَّىٰ ⑦ وَأَمَّا مَن جَآءَكَ يَسْعَىٰ ⑧ وَهُوَ يَخْشَىٰ ⑨
فَأَنتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ⑩ كَلَّآ إِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ⑪ فَمَن شَآءَ ذَكَرَهُۥ ⑫

میں شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

پیغمبر چیں بجبیں (ناخوش) ہوئے اور منہ موڑ لیا۔ کہ ان کے پاس ایک اندھا آیا۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ شاید وہ پاک ہو جائے۔ یا وہ نصیحت پکڑ لے تو اس کو نصیحت نفع دے۔ لیکن وہ جو پروا نہیں کرتا۔ سو آپ اُس پر توجہ کرتے ہیں۔ حالانکہ آپ پر اس کے نہ سدھرنے کا کوئی الزام نہیں۔ اور لیکن جو آپ کے پاس دوڑتا ہوا آیا۔ اور وہ ڈر رہا ہے۔ تو آپ اس سے بے پروائی کرتے ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے بے شک یہ تو ایک نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اس کو یاد کرے۔

(سورۃ عبس، آیات نمبر 1 سے 12)

When the blind man came to him, he (the Prophet) gave him an angry look and turned his back on him. Yet how do you know that he might purify himself? On be warned, and the warning may benefit him? To one who was uncaring you were all attention, although you do not have to ensure for it if he does not purify himself. But one who comes to you eagerly and fearfully, you ignore. No, indeed this (Quran) is a warning. So whoever is willing, let him seek remembrance from it. *(Surah Abasa, 80:1-12)*

The Prophet Muhammad ﷺ later gave in, and treated Ibn Umm Maktum ever after with great respect, finally making him governor of Madinah.

حضور اکرم ﷺ بعدازاں ابن مکتوم کے ساتھ ہمیشہ نہایت احترام سے پیش آئے اور بالآخر انہیں مدینہ کا گورنر بھی بنایا۔

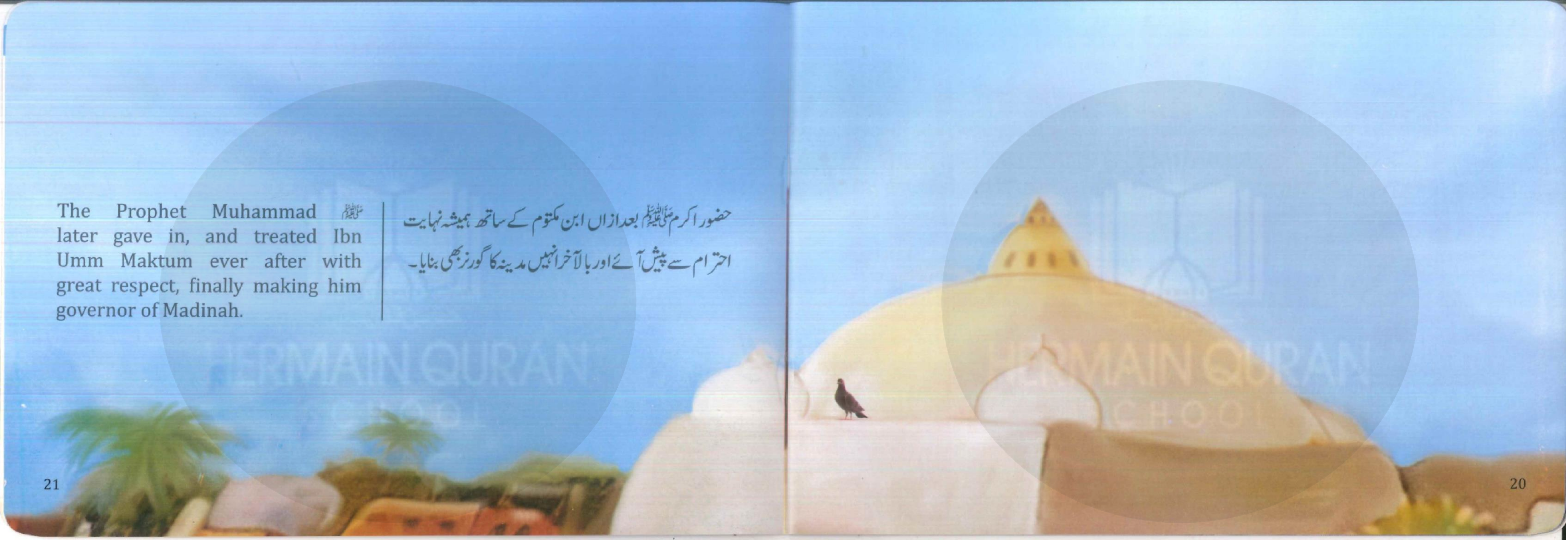

HERMAIN QURAN SCHOOL

The story of the blind man reminds us that no one in this world is superior to others, even if he has a high rank and position.

نابینا شخص کی کہانی ہمیں یہ یاددہانی کرواتی ہے کہ دنیا میں کوئی شخص بھی دوسرے سے افضل نہیں، حتیٰ کہ اگر وہ اعلیٰ رتبہ رکھتا ہے یا عہدے پر بھی فائز ہے۔

Questions

What was the Prophet (PBUH) doing, when theblind man approached him?

Which action of the blind man disapproved by the Prophet (PBUH)?

What was the name of that blind man?

What was the reaction of Allah in Quran on the Prophet's (PBUH) conduct?

Of which city, the blind man was appointed the governer by the Prophet (PBUH)?

The message of this story is that one is only superior to another if he or she has a higher rank in the sight of the Lord.

اس کہانی کا سبق یہ ہے کہ ایک شخص اسی
صورت میں دوسرے سے برتر ہے جب اس
کا رتبہ اللہ تعالیٰ کی نظر میں بلند تر ہو۔

HERMAIN QURAN SCHOOL